بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اپنے خیالات اور دلوں میں روشنی پیدا کریں اور اپنے دلوں کو تقویٰ سے بھر دیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 22 اپریل 2016ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس خطبہ جمعہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عمل کے حوالے سے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایات اور ارشادات بیان فرمائے۔ آپ فرماتے ہیں کہ انسان کیلئے دو چیزوں کی صفائی بہت ضروری ہے۔ ایک سوچ اور فکر اور دوسری لطیف جذبات یعنی نیکی کے جذبات ہیں۔ جب دل صاف ہو گا تو جذبات بھی صاف ہوں گے۔ اور افکار کا صاف رہنا، یہ دماغ کی صفائی سے ہوتا ہے۔ تنویر اس بات کو کہتے ہیں کہ انسان کے اندر ایسا نور پیدا ہو جائے کہ ہمیشہ صحیح اور درست خیال پیدا ہوں۔ یہ باتیں مسلسل کوشش اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی پیدا ہوتی ہیں۔ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کوئی فقہی مسئلہ پوچھا جاتا تو آپؑ فرمایا کرتے تھے کہ مولوی نورالدین، مولوی عبدالکریم یا کسی اور مولوی صاحب کا نام لیتے کہ ان سے پوچھ لو اور بعض دفعہ جب دیکھتے کہ یہ مسئلہ ایسا ہے جس کا بحیثیت مامور آپ کو جواب دینا ضروری ہے تو آپ خود اس کا حل فرماتے۔ فرمایا روحانی ترقی کیلئے تنویر فکر اور تقویٰ وطہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ فکر، سوچ اور غور کا تعلق تنویر دماغ سے ہے اور جذبات کا نیکی پر قائم رہنا تقویٰ ہے۔ جب انسان کو تنویر مل جائے تو وہ بدی سے محفوظ رہتا ہے اور جب بدی سے محفوظ رہے تو پھر اللہ تعالیٰ کے فضل کے نیچے آجاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سفر میں نماز قصر کرنے کے بارے میں فرمایا کہ مذہب اس بارے میں یہی ہے کہ انسان بہت دقتیں اپنے اوپر نہ ڈالے جب انسان گٹھڑی اٹھا کر سفر کی نیت سے چل پڑتا ہے تو وہ سفر ہے، عرف میں جو سفر ہے خواہ وہ تین میل ہو اس پر سفر کے مسائل پر عمل کرے۔ جب سفر کی نیت سے سفر ہو تو وہی سفر ہے، پھر ''انما الاعمال بالنیات'' کو بھی سامنے رکھنا چاہئے۔ نیت کو خوب دیکھ لو۔ ایسی باتوں میں تقویٰ کا بہت خیال رکھنا چاہئے۔ فرمایا کہ حکام کا دورے وغیرہ کرنا سفر نہیں ہے۔ یہ تو ویسا ہی ہے جیسے کوئی اپنے باغ کی سیر کرتا ہے۔ اس سوال پر کہ کیا مرکز میں آکر نماز قصر کرنا جائز ہے۔ فرمایا کہ جو شخص تین دن کے واسطے یہاں قادیان میں آوے اس کے لئے قصر کرنا جائز ہے۔ لیکن اگر امام مقیم ہے تو پھر اس کے پیچھے پوری نماز پڑھنی ہوگی۔ پھر نماز جمعہ کے ساتھ عصر کی نماز جمع کرنے کی صورت میں جمعہ سے قبل سنتیں پڑھنے کے بارے میں فرمایا کہ اس بارے میں اختلاف ہوا ہے۔ اگر نمازیں جمع کی جائیں تو پہلی، پچھلی اور درمیانی سنتیں معاف ہوتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جمعہ اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اور جمعہ کی پہلی سنتیں بھی پڑھیں۔ آپ جمعہ کی نماز سے قبل سنتیں پڑھا کرتے تھے۔ فرمایا کہ سفر میں جمعہ کی نماز پڑھنا بھی جائز ہے۔ چھوڑنے سے مراد ہے ظہر کی نماز پڑھے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ظاہری خوشی کے بارے میں بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہماری رہنمائی فرمائی ہے۔ فرمایا خاص مواقع پر چراغاں کیا جاتا تھا۔ ملکہ وکٹوریہ کی جوبلی پر چراغاں کیا گیا تھا۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ بچپن میں ایسی باتیں اچھی لگتی ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ مسجد مبارک کے کناروں پر چراغ جلائے گئے تھے۔ ہمارے مکان پر، مسجد پر اور مدرسہ پر بھی چراغ جلائے گئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام حکم عدل ہونے کی حثیت سے قرآنی نص کے خلاف کوئی بات نہ کرتے تھے۔ جہاں ملکی اور سیاسی ضرورت ہو تو چراغاں کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ پس خوشیاں ایسے منائی جائیں جن سے بنی نوع کو فائدہ ہو۔ عید پر قربانی کا گوشت ملتا ہے۔ اور فطرانہ سے غریبوں کو مدد ملتی ہے۔ بچے اگر تھوڑی سی تفریح کر لیں تو کوئی حرج نہیں۔ بچوں پر بچپن سے ہی واضح کر دینا چاہئے کہ ہم دینی اور ملکی قانون کے دائرہ میں رہتے ہوئے ہی تمام کام کریں گے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ بچپن کے دو واقعات بیان فرمائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ سفر ملتان سے واپسی پر لاہور قیام کے دوران مومی مجسموں کا مشاہدہ کیا جس میں مختلف بادشاہوں کے حالات تصویری شکل میں دکھائے گئے تھے۔ چونکہ ایک علمی چیز تھی اس لئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دکھانے کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام لے گئے تھے اور دوسرے واقع میں لاہور سے واپسی پر مخالفین کا ہجوم دیکھا جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو گالیاں دے رہا تھا۔ اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت نے بڑھنا ہے اور بڑھ رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی توفیق دے کہ ہم وہ تبدیلی پیدا کریں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام چاہتے ہیں۔ اپنے خیالات اور دلوں میں روشنی پیدا کریں اور اپنے دلوں کو بھی تقویٰ سے بھریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آخر پر مکرمہ امتہ الحفیظ رحمٰن صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب سابق امیر ضلع ساہیوال کی وفات پر مرحومہ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی علان فرمایا۔

نوٹ:۔ جیسا کہ صدران جماعت کے علم میں ہے کہ آجکل ذیلی تنظیموں کے اجتماعات منعقد ہو رہے ہیں، لہٰذا درخواست ہے کہ احباب جماعت کو ان اجتماعات میں شمولیت کی تلقین کریں۔ جزاکم اللہ

(شعبہ تربیت جماعت احمدیہ جرمنی)